© rasailojaraid.com

چمن اوّل : بادشاهان و شاهزادگان شاعر

چمن دوم : وزراء و امرائے شاعر

چمن سوم : مشائخ و فقرائے شعر پرداز

چمن چهارم : سائر شعرائے صاحب حال.

ابتداء : آغاز سخن سپاس حضرت آفریدگاری ست تعالی شانہ کہ مُشتی خاک را برگزیده بطغرائے لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم .

انتہاء : درمیان سخنـــوران انام **نظم مـن‌محضـــرخـــردمنـدیست**

هنـــدو هنـــدزاد و بـوم منست زین دو باعث تخلصم هندیست

مخطوطہ ۹۰۷ : ستعلیق هنـدی ، سانـد بخط مؤلف ، حواشـی پر تصحیحات و اضافات ، بعض عنوانات سرخ ، آخری نصف کے عنوانات لکھے نہیں گئے ، مجلد ، ۵۲٦ ص ، ۱۷ سطر ، تقطیع ۲۳ x ۱۲/۵ سنتی میٹر ، کرم خورده.

(حوالہ ـ ج ۲ ص ۳۹۷ ـ ۳۹۸).

(۹) **بیدل عظیم آبادی** ،مرزا عبد القادر (م ۱۱۳۳هـ)

۱ ـ دیوان بیدل

غزلیات اور رباعیات کا مجموعہ ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۸۰۷ : نستعلیق ، سید عمر مولوی ، ۱۲۷۷هـ ، بمقام قونیہ (ترکی) جوار (مزار) مولانا روم ، ۱۲ x ص. (حوالہ ـ ج ۲ ص ۳۸۷ ـ ۳۸۸) فاضل فہرست نگار نے یہ دیوان سوالیہ علامت کے ساتھ بیدل بخاری سے منسوب کیا ہے ـ لیکن ابتدا سے جو اشعار نقل کئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دیوان بیدل عظیم آبادی کا ہے ـ

(۱۰) **جواد ساباط لطفی بن ابراهیم ساباط السآباطی** (م تقریباً ۱۲۵۰هـ)

عربی الاصل شخص تھا ـ ملّت محمدیہ کو چھوڑ کر مسیحی مذهب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اختیار کر لیا ۔ اور ناناناتیل ساباط کے نام سے مشہور ہوا ۔ ۱۲۲۲ھ میں کلکتہ میں شیخ احمد شروانی سے ملاقات ہوئی تھی ۔ (تذکرہ علمائے ہند از رحمان علی ، اردو ترجمہ از محمد ایوب قادری ، کراچی ۱۹٦۱ھ ص ۱۵۴).

۱ ۔ منتخب العہدین (عقائد، عربی)

انبیاء اور ان کے ادیان کے بارے میں تورات اور انجیل سے منتخب مضامین ہیں ۔ تورات سے انتخاب ۱۲۳۰ھ میں اور انجیل سے انتخاب ۱۲۳۱ھ میں بمقام مرشد آباد ۔

مخطوطہ نمبر ۳۹٦ : نستعلیق ، بخط مؤلف ، ۲٦ جمادی الاولی ۱۲۳۱ھ ، بمقام مرسد آباد ، ۲۲۳ ص. (حوالہ ۔ ج ۱ ص ۳۱۲ ۔ ۳۱۳) فہرست نگار نے مؤلف کا نام یوں لکھا ہے ,,سید جواد بن ابراہیم ساباط حسنی قادری حنفی،،

(۱۱) قاضی چکن بن احمد بن سلیمان حنفی

۱ ۔ خزانۃ الروایات (فقہ ، عربی)

مؤلف نے ان تمام فقہی فتاوی کو یکجا کر دیا ہے جو انہوں نے زندگی بھر جمع کئے اور متفرق یادداشتوں کی صورت میں پڑے ہوئے تھے ۔

مخطوطہ نمبر ۲۰۹۴ : نسخ ، محشی ، ۳۳٦ ص ۔ زیر نظر نسخہ صرف جلد اول ہے ۔ اور کتاب العلم سے سروع ہو کر کتاب الصوم پر بطور ناقص ختم ہو جاتا ہے . (حوالہ ۔ ج ٦ ص ۱۰۹ ۔ ۱۱۰).

(۱۲) شیخ حبیب اللہ پٹنوی (۱۲ صدی ہجری)

۱ ۔ التسویہ ، شرح (اوّل) ص ۱۳٦ ۔ ۱٦۵ (تصوف ، عربی)

شارح نے ,, شرح التسویہ ،، از خواجہ خورد کا جواب دیا ہے اور زیادہ تر ابن عربی کے اقوال سے استشہاد کیا ہے ۔

۲ ۔ التسویہ ، شرح (دوم) ص ۲۰۹ ۔ ۲۳۹ (تصوف ، عربی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس شرح میں شیخ حبیب اللہ نے شیخ محمود بن محمد جونپوری کے نظریات مندرج "حرز الامان" کا جواب لکھا ہے۔

۳ ۔ حرز الایمان ، شرح ، ص ۲۳۲ ۔ ۲۶۱ (فلسفہ ، عربی)

اس حاشیے میں بھی جونپوری کے اقوال کا جواب دیا گیا ہے۔

مخطوطہ نمبر : ۴۱۰ : نستعلیق و نسخ ، رکن الدین بن عبد اللہ ، ۱۴ سعبان ۱۳ جلوس محمد شاہی ، ۱۱۳۳ھ ، بمقام جہان آباد۔

(۱۳) حزین ، محمد علی (۱۱۰۳ ۔ ۱۱۸۱ھ)

ایران سے ہندوستان آئے تھے۔

مخطوطہ نمبر ۴۹۴ میں شیخ حزین کے مندرجہ ذیل فارسی رسائل ہیں :۔

۱ ۔ فتح السبل ص ۲ ۔ ۱۱۸ (کلام)

یہ رسالہ ۱۱۵۳ھ میں بمقام لاہور تالیف ہوا۔

۲ ۔ الاغاثۃ ص ۱۲۲ ۔ ۱۹۸ (کلام)

امامت کے اثبات پر یہ رسالہ ۱۱۴۴ھ میں تالیف کیا۔

پہلا رسالہ بخط نستعلیق مولف کے عہد میں کتابت ہوا ۔ دوسرا رسالہ نیز بخط نستعلیق ، محمد ہادی ، ۲۶ شعبان ۱۱۴۹ھ ، بمقام شاہجہان آباد ۔ (حوالہ ۔ ج ۲ ص ۱۰۳ ۔ ۱۰۴)

مخطوطہ نمبر ۵۴۰ بھی حزین کے آثار کا مجموعہ ہے جو مشتمل ہے درج ذیل پر :۔

۱ ۔ کلیات حزین ص ۲ ۔ ۱۷۵ (شعر ، فارسی)۔

۲ ۔ اوزان و مقادیر ص ۱۷۶ ۔ ۳۸۰ (فقہ ، فارسی)۔

نستعلیق ، بخط مؤلف ، ۱۱۷۳ھ ، محشی و مصحح (حوالہ ج ۲ ص ۱۳۲ ۔ ۱۳۳)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳ ـ شرح قصیدۂ لامیہ (ادب ، فارسی)

حضرت علی کی مدح میں اپنے ھی ایک عربی قصیدہ کی ۱۱۷۰ھ میں فارسی شرح لکھی۔

مخطوطہ نمبر ۲۰۸۱ : نستعلیق ، بخط مصنف ، ۳۲ ص .(حوالہ ج ٦ ص ۹۴)۔

(۱۴) سید حسین بن دلدار علی نقوی لکھنوی (م ۱۲۷۳ھ)

۱ ـ حدیقۂ سلطانیہ در مسایل ایمانیہ (عقائد ، فارسی)۔

شیعی عقائد پر اس کتاب کی تالیف ۱۲۶۳ھ میں شروع ہوئی۔

مخطوطہ نمبر ۱۳۲۷ : نسخ خوش ، عنوانات سرخ ، ۳۹٦ ص ـ قدرے کرم خوردہ (حوالہ ج ۳ ص ۱۱۰ ـ ۱۱۱)۔

(۱۵) خواجہ خورد

۱ ـ تسویہ ، شرح ص ۸٦ ـ ۱۳۳ (تصوّف ، عربی)

مخطوطہ نمبر ۳۱۰ : نستعلیق ، رکن الدین بن عبد اللہ ، ۱۴ شعبان ۱۱۳۳ھ. بمقام جہان آباد (حوالہ ج ۲ ص ۱۰ و ۱۲)۔

(۱٦) سید دلدار علی لکھنوی (۱۱٦٦ ـ ۱۲۳۵ھ)

۱ ـ الشہاب الثاقب (عقائد ، عربی)

صوفیاء بالخصوص ان کے نظریہ وحدت وجود کے ردّ میں ہے۔

مخطوطہ نمبر ۱۹۸۸ : نسخ ، محمد علی بن محمد صادق ، ۴ شوال ۱۲۵۸ھ حاشیہ پر تصحیحات . ۱٦۸۰ ص. (بحوالہ ج ۵ ص ۳٦۰)

۲ ـ ذوالفقار (عقائد ،فارسی)

ایک سنّی عالم دین کی کتاب "استیعاب الکلام" کا جواب ہے۔

مخطوطہ نمبر ۲۲۷ : نستعلیق ، ۳ رجب ۱۲۱۹ھ "ھاشم علی جعفر" اور کتابخانہ سید ابو جعفر کی مواھیر . ۳۹۸ ص ـ کرم خوردہ (بحوالہ ج ۲ ص

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۱۶ ـ ۳۱۷).

دوسرا مخطوطہ ، نمبر ۲۰۹۵ : نستعلیق ، عربی عبارات بخط نسخ ، پہلے ورق پر ,,محمد علی خان ،، اور ,,زین العابدین خان ،، کی مہریں ،۲۸۲ ص ـ کرم خوردہ (بحوالہ ج ٦ ص ۱۱۰)

(۱۷) رتن لعل مست

۱ ـ **تحفۂ دکن** (تاریخ ، فارسی)

دکن کی عمومی تاریخ ہے ـ ۱۲۹۲ھ میں تألیف ہوئی ـ (تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو فہرست مخطوطات فارسی کتب خانہ سالار جنگ میوزیم حیدر آباد دکن ، مرتبہ محمد اشرف ، جلد اول ، عدد ۳۱۳).

مخطوطہ نمبر ۲۰۸۰ : نستعلیق ، عنوانات سُرخ ، ابتداء میں فہرست مطالب ، ۱۰۰ ص . (بحوالہ ج ٦ ص ۹۳).

(۱۸) رحمت اللہ گیلانی (۱۱صدی ھجری)

علم تجوید و قرأت حیدر آباد میں ملا محمد قاسم قاری نجفی اور ان کے صاحبزادے خیر الدین محمد سے سیکھا ـ قرأت کی مزید تعلیم کے لئے مکہ چلے گئے اور وہاں شیخ احمد الحکمی سے استفادہ کیا ـ

۱ ـ **برھان القاری فی تجوید کلام الباری** (تجوید ، فارسی)

۱۰۳۵ھ میں مؤلف نے حیدر آباد میں حکیم عبد الجبار کے آگے زانوئے تلمّذ تہہ کیا اور پھر انہی کی ترغیب پر یہ کتاب تالیف کی ـ

مخطوطہ نمبر ۱۸۳۳ : نستعلیق ، ملکیت کی یادداشت مورخ جمادی الاولی ۱۲۹۱ھ. محشی ، ۳۷۸ ص . (بحوالہ ج ۵ ص ۲۲۹ ـ ۲۳۱).

(۱۹) شائق بریلوی ، نذیر الدین حسن بن غلام محی الدین (۱۳ صدی ھجری).

۱ ـ **دو پیکر** ، ص ۳ ـ ۳۲. (عروض و قافیہ ، فارسی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۲۳۰ھ میں منظوم کی ۔

مخطوطہ نمبر ۱۰۳۳۸ : نستعلیق ، ۷ محرم ۱۲۳۹ھ ، حاشیہ بر تصحیحات (بحوالہ ج ۳ ، ص ۲۲۹)

(۲۰) شرف الدین احمد بن یحیی منیری (٦٦١ ـ ۷۸۲ھ).

۱ ـ مکتوبات (تصوف ، فارسی).

زیر نظر مخطوطہ ناقص الاوّل ہے اور اس میں ایک سو بچاس مکتوبات ھیں ـ یہ وھی مجموعہ ہے جو زین بدر عربی نے مرتّب کیا تھا ـ

مخطوطہ نمبر ۱۲۲۳ : نسخ مائل بہ ثلث ، عنوانات سرخ ، حاشیہ میں تصحیحات . ناقص الاول و وسط . ۲۳۷ ص. (بحوالہ ج ۳ ، ص ۱۸ ـ ۲٦).

(۲۱) شمس الدین بن سید نسیب احمد (۱۲ صدی ھجری).

۱ ـ عنایات الٰہیہ (تذکرہ ، فارسی)

مشہور صوفی سید عنایت اللہ بن سید محمد حسینی حنفی نقشبندی خجندی اور ان کی اولاد و خلفاء کے حالات و کرامات پر مبنی یہ تذکرہ ربیع الاولی ۱۱٦۲ھ میں لکھا گیا ـ

مخطوطہ نمبر ۲۱۵۴ : نستعلیق بدخط ، عنوانات سرخ . ۱۳٦ ص (بحوالہ ج ٦ ، ص ۱٦۰ ـ ۱٦۱).

(۲۲) شہاب الدین احمد بن عمر دولت آبادی (م ۸۴۹ھ)

۱ ـ شرح الکافیہ (نحو ، عربی)

مخطوطہ نمبر ۱۳٦٦ : نستعلیق ، سلطان علی بن شیخ ولی شروانی ، دو شنبہ ، اواخر ربیع الآخر ۹٦۲ھ بمقام قسطنطنیہ ، منقش و مذھب ، ۳۲۲ ص ، صفحات کا بالائی حصہ کرم خوردہ اور نم زدہ ، (بحوالہ ج ۴ ص ۱۳۹ ـ ۱۴۰).

(۲۳) ضیاء الدین برنی (م ۷۵۸ھ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱ ۔ تاریخ فیروز شاہی (تاریخ ، فارسی)

مخطوطہ نمبر ۱۰۲۵ : نستعلیق ، ذیقعد ۹۸۳ھ ، عنوانات سُرخ ۔ کرم خوردہ ، مگر دوبارہ درست کی گئی ہے تا ہم اب بھی بعض جملے پڑھے نہیں جا سکتے ، ۴۲۲ ص. ابتداء میں دس صفحات پر مشتمل کتاب کا تعارف بقلم ابو المحامد عرشی حیدر آبادی مورخ ۲۱ محرم ۱۳۹۳ھ. (بحوالہ ج ۳ ص ۲۱۹ ۔ ۲۲۰).

(۲۴) ضیا نخشبی (م ۷۵۱ھ)

۱ ۔ عشرۃ الملوک ، ص ۴۴ ۔ ۶۹ (طب و جنسیات ، فارسی).

"کوک شاستر" کا دس ابواب میں فارسی ترجمہ ہے ۔

مخطوطہ نمبر ۱۵۶۳ : نستعلیق ، مرزا حبیب اللہ علوی ، ۲۲ صفر ۱۳۳۰ھ بمقام حیدر آباد . منقول از نسخہ حکیم ابو القاسم نور محمد مورخ ۱۰۸۵ھ. عنوانات سرخ (بحوالہ ج ۴ ، ص ۳۷۳ ۔ ۳۷۴) فہرست نگار نے مؤلف کا نام "ضیا بخش" لکھا ہے ، ہمارے خیال میں وہی ضیا نخشبی ہے جن سے منسوب کتاب لذت النساء " کے متعدد نسخے موجود ہیں. ۰

(۲۵) **ظہوری ، ملاّ نور الدین محمد** (متوفی میان ۱۰۲۴ ۔ ۱۰۲۶ھ)

۱ ۔ دیوان ظہوری (شعر ، فارسی)

غزلیات ، ساقی نامہ اور رباعیات ہیں ۔

مخطوطہ نمبر ۱۷۳۵ : نستعلیق ، ۱۹ صفر ۱۱۵۸ھ. پہلے ورق پر "محمد صادق بن محمد حسین" کی بیضوی مہر ، محشی ، ۸۵۸ ص . (بحوالہ ج ۵ ص ۱۲۰ ۔ ۱۲۱).

۲ ۔ سہ نثر ظہوری (ادب ، فارسی)

زیر نظر مجموعہ میں نورس نامہ " از ص ۳۲ تا ۳۵ اور "گلزار ابراہیم " از ص ۳۵ تا ۴۹ ہے ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مخطوطہ نمبر ۱۳۵۱ ، شمس ، رجب ۱۰۵۳ھ. (بحوالہ ج ۴ ص ۱۳۵۱).

(۲٦) عبد الجليل (۱۲ صدی هجری)

واجب الحفظ (طب ، فارسی)

ساٹھ ابواب میں حفظ صحت کی تدابیر بیان کی گئی ھیں ۔ مؤلف حکیم محمد اکبر ارزانی (م ۱۱۳۰ھ) کا شاگرد تھا اور زیر نظر کتاب میر معز اللہ کے ملاحظہ سے گزری .

مخطوطہ نمبر ۲۱۹٦ : نستعلیق ، صرف پہلے دس ابواب ، ۴۲ ص. (بحوالہ ج ٦ ، ص ۱۹۰ ۔ ۱۹۱).

(۲۷) عبد الحق محدث دهلوی (م ۱۰۵۲ھ)

تکمیل الایمان و تقویة الایقان (عقائد ، فارسی)

مخطوطہ نمبر ۲۱۳٦ : نستعلیق ، ابو محمد عیش بن نورالهدی فاروقی جاجموی ، ۲ رجب ۱۲۷۴ھ. ۱۷۴ ص. (بحوالہ ج ٦ ص ۱۳٦ ۔ ۱۳۷).

(۲۸) عبد الحکیم سیالکوٹی (م ۱۰٦۷ھ)

حاشیہ حاشیة اللاری علی شرح الکافیہ (نحو ، عربی)

ملا عبد الغفور لاری (م ۹۱۲ھ) کے «فواید الضیائیہ» پر حاشیہ پر حاشیہ ہے ۔

مخطوطہ نمبر ۱۵۳۳ : نسخ ، عنوانات سرخ ، ۱۰۰ ص. (بحوالہ ج ۳ ص ۳۳۳).

(۲۹) عبد العزیز دهلوی (۱۱۵۹ ۔ ۱۲۳۹ھ)

۱ ۔ تحفة اثنی عشریہ (عقائد ، فارسی)

مخطوطہ نمبر ۸۴۳ : نستعلیق ، نرسنگراؤ ، ۱۱ جمادی الاولی ۱۲۱۷ھ بمقام اورنگ آباد، حواشی پر تصحیحات . ۳۱۰ ص. (بحوالہ ج ۳ ص ۳۹۳۸)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲ ـ سوال و جواب شاہ بخاری ، ص ۲ ـ ۲۵ (عقائد ، فارسی)

شیعہ و سنّی اختلافی مسائل پر اہلسنت و جماعت کے دفاع میں دس سوالوں کے جوابات ہیں ـ

۳ ـ سوال و جواب ،ص ۲٦ ـ ۱۳۹ (عقائد ، فارسی)

فقہی ، اعتقادی اور فلسفی مسائل پر ۲۹ سوالات کے جواب ہیں ـ

مخطوطہ نمبر ۵۲۴ : نستعلیق ، عبد الرحمن ، ۲۷ محرم ۱۲۷۳ھ.

(۳۰) عبد اللہ بن سید بہادر علی (۱۳ صدی ہجری)

۱ ـ تفسیر مقبول (تفسیر قرآن ، اردو)

سورہائے یٰس ، رحمن ، واقعہ ، تبارک ، نوح ، عم ، مزمل اور جنّ کا مختصر ترجمہ و تفسیر ہے ـ مصنف نے یہ کتاب مولوی عبد الملک بن مولوی محمد صادق اور محمد حسین بن محمد سلیم کی راہنمائی میں اور مولوی محمد عبد الحلیم کے حکم پر منتخب کی ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۱۸۳۵ : نستعلیق ، ۲۲۲ ص . کرم خوردہ ..(بحوالہ ج ۵ ص ۲۳۱).

(۳۱) علاء طبیب ، نور اللہ

۱ ـ چوب چینی ،ص ٦۹ ـ ۹۸ (طبّ ، فارسی)

مؤلف بیس سال تک ہندوستان میں یہاں کے حکماء کے ساتھ چوب چینی کے خواص پر مباحثے کرتا رہا ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۱۵٦۳ ، نستعلیق ، مرزا حبیب اللہ علوی ، ۲۲ صفر ۱۳۳۰ھ ، منقول از نسخۂ حکیم ابو القاسم نور محمد مورخ ۱۰۸۵ھ . (بحوالہ ج ۴ ، ص ۳۷۴).

(۳۲) علی متقی برہانپوری (۸۸۵ ـ ۹۷۵ھ)

۱ ـ احوال مہدی آخرالزمان ، ص ۲۱۳ ـ ۲۲۷ (عقائد ، فارسی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امام مہدی کے بارے میں ساٹھ فصول نقل کی ہیں ۔

مخطوطہ نمبر ۵۲۳ : نستعلیق ، عبد الرحمن ، ۲۷ محرم ۱۲۷۳ھ ۔

(بحوالہ ج ۲ ص ۱۲۹ ـ ۱۳۰)

۲ ـ تلخیص البیان فی علامات مہدی آخر الزمان (عقائد ، عربی)

مخطوطہ نمبر ۲۰۷ : نستعلیق ، مجموعہ کے پہلے ورق پر کسی ہندوستانی کتب خانہ کی مہر ہے (بحوالہ ج ۲ ، ص ۲۹۶ و ۲۹۸) ـ مذکورہ بالا دونوں کتابوں کے مطالب اور ترتیب فصول میں یکسانیت پائی جاتی ہے صرف زبان کا فرق ہے ـ

(۳۳) شاہ غلام علی نقشبندی دہلوی (م ۱۲۴۰ھ)

۱ ـ مکتوبات (تصوف ، فارسی)

مخطوطہ نمبر ۱۸۱۶ : خط رقعی ؛ ایک صفحہ پر گول مہر عبد اللہ بن حسن الخالدی ، ۱۱۲ص. (بحوالہ ج ۵ ص ۱۹۸).

(۳۴) فقیر دہلوی ، شمس الدین (۱۱۱۵ ـ ۱۱۸۳ھ).

حدائق البلاغہ ص ۱۷۱ ـ ۳۲۵ (بلاغت ، فارسی).

زیر نظر مخطوطہ میں صرف حدیقۂ چہارم تا ششم ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۱۰۳۸ : نستعلیق ، ۷ محرم ۱۲۳۹ھ ، (بحوالہ ج ۳ ص ۲۳۱ و ۲۳۲)

(۳۵) فیضی ، ابو الفیض (۹۵۴ ـ ۱۰۰۴ھ)

۱ ـ سواطع الالہام (تفسیر قرآن ، عربی)

مخطوطہ نمبر ۱۹۲۵ : نسخ ، حاشیہ پر تصحیحات ، ۵۹۶ ص ۔

(بحوالہ ج ۵ ص ۱۹۲۵، فہرست نگار نے مؤلف کی کنیت «ابو الفضل» لکھی ہے جو صحیح نہیں)

(۳۶) گنج شکر ،شیخ فرید الدین (متوفی میان ٦٦٠ ـ ٦٩٠ھ).

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱ ـ وجودیہ ،ص ٦۱ ـ ٦٦ (تصوف ، فارسی)

تصوف کی اصطلاحات کی تشریح ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۳۱٦ : نسخ ، گویا احمد علی خان بن انور علی خان بہادر ۲۰ ذیقعد ۱۲۳۱ھ. (بحوالہ ج ۳ ص ۱۸ و ۲۱).

دوسرا مخطوطہ نمبر ۱۳۸٦ : نستعلیق ، ۱۳ رجب ۱۲۸۵ھ ، ص ۱۵ ـ ۲۰ (بحوالہ ج ۳ ، ص ۲۸۳)

(۳۷ گیسو دراز،صدر الدین ابو الفتح محمد (۷۲۰ ـ ۸۲۵ھ)

۱ ـ وجود العاشقین (تصوف ، فارسی)

مخطوطہ نمبر ۱۳۸٦ : نستعلیق ، ۱۳ رجب ۱۲۸۵ھ ، ص ۲ ـ ۱۳. (بحوالہ ج ۳ ، ص ۲۸۳)

(۳۸ لعل بہاری بھوجنوری (شائد بجنوری) ۱۱ صدی ہجری

۱ ـ منتخب سبمرت جاک و لک (ھندو عقائد ، فارسی)

ھندو فلسفی جاک ولک کی کتاب ,, سبمرت ،، کا انتخاب اور ترجمہ ہے جو اورنگ زیب عالمگیر کے حکم پر ۱۰٦۸ھ میں کیا گیا .

مخطوطہ نمبر ۲۳۳۲ : نستعلیق بدخط ، ۳۱۲ ص (بحوالہ ج ٦ ص ۳۱۸ ـ ۳۱۹)

(۳۹ محب اللہ الہ آبادی (م ۱۰۵۸ھ)

مخطوطہ ۳۱۰ میں ان کے مندرجہ ذیل رسائل ھیں :ـ

۱ ـ التسویہ ، ص ۲ ـ ۱۱ (تصوّف ، عربی)

۲ ـ ترجمہ التسویہ ص ۱۳ ـ ۸۲ (تصوف ، فارسی)

نستعلیق و نسخ ، رکن الدین بن عبد اللہ ، ۱۳ شعبان ۱۱۳۳ھ (بحوالہ ج ۲ ص ۹ ـ ۱۰ و ۱۲)

(۴۰ محمد اکبر مشہور بہ محمد ارزانی بن میر حاجی مقیم قادری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۲۴۳ھ)

۱ ـ حدود الامراض (طب ، عربی)

امراض کی حروف تہجی کے اعتبار سے فرہنگ ہے ـ

مخطوطہ نمبر ۱۹۳۳ : نستعلیق ، ۷۰ ص ـ چنداں کرم خوردہ . (بحوالہ ج ۵ ص ۱۹۳۳)

۲ ـ طب اکبری (طب ، فارسی)

مخطوطہ نمبر ۱۱۱۳ : نستعلیق ، محمد قاسم سرناپ ، ۱۱ رجب ۱۲۶۳ھ .بتصحیح مولوی محمد یوسف علی خان ، کرم خوردہ ، ۵۸۳ ص ـ محشی (بحوالہ ج ۳ ص ۲۸۳)

(۴۱) محمد امین ارکاٹی حیدر آبادی (۱۱ صدی ہجری)

۱ ـ گلشن سعادت (انشاء ، فارسی)

مخطوطہ نمبر ۴۷۰ : نستعلیق ، سید محمود بن عابد علی ، ۲۲ ربیع الثانی ۱۲۸۳ھ . بمقام حیدر آباد ۱۸۰ ص . (بحوالہ ج ۲ ص ۷۶).

(۴۲) محمد بن سید اصغر حسین امروہوی (۱۴ صدی ہجری)

مخطوطہ نمبر ۱۸۹۱ میں ان کے مندرجہ ذیل اردو رسائل ہیں :

۱ ـ حجج حاویہ در مطاعن معاویہ ص ۲ ـ ۶۰ . (تاریخ)

امیر معاویہ کے حالات زندگی اور بقول مصنف ان سے سرزد ہونے والے غیر اسلامی امور کی نشاندھی کی گئی ہے یہ رسالہ ذیقعدہ ۱۳۳۱ھ میں تالیف ہوا ـ

۲ ـ باب جنان در فصل اذان ، ص ۶۵ ـ ۸۰ (فقہ)

اذان اور اقامت میں "حی علی خیر العمل" اور "اشہد ان علیاً ولی اللہ" کہنے پر شیعہ و سنّی آراء و روایات کو جمع کیا گیا ہے ـ

۳ ـ خیر العمل ، ص ۸۱ ـ ۱۱۴ (فقہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سید ثاقب حسین نے مصنف کے رسالہ باب جنان (مذکور بالا) پر کچھ اعتراضات کئے تھے ۔ مصنف نے ان اعتراضات کا جواب دیا ہے۔ یہ رسالہ ۱۳۱۲ میں لکھا گیا ۔

نستعلیق ، ۱۳۳۳ھ. پہلے ورق پر کتابخانہ سید محمد مہدی ریاست پیرپور اور آخری صفحہ پر ,,امین الفصاحة ناطق الملک سید الشعراء سید مومن حسین صفی سنہ ۱۳۱۴ھ ,, کی مہر نبت ہے۔ کرم خوردہ ، ۱۱٦ ص ۔ (بحوالہ ج ۵ ص ۲٦٦ ۔ ۲٦۷)

(۴۳) محمد بن شاہ فضل اللہ برھانپوری (متولد تقریباً ۹۵۲ ۔ متوفی شائد ۱۰۲۹ھ)

ان کے فارسی رسالہ ,,تحفة المرسلہ ,, کی عربی شرح موجود ہے بنام نخبة المسألہ فی شرح التحفة المرسلہ

از سید عبد الغنی بن اسمعیل نابلسی دمشقی (م ۱۱۴۳ھ).

یہ شرح ۱٦ صفر ۱۱۱۱ھ میں لکھی

مخطوطہ نمبر ۲۱۵ : نستعلیق ، ۱۳ صدی ھجری ، ۳۸ ص . (بحوالہ ج ۱ ص ۲۴۴)

(۴۴) محمد حافظی ظفر آبادی

۱ ۔ نتیجة الرمل (رمل ، فارسی)

علم رمل پر ۵۱ مقالات ھیں ۔ مصنف نے کتاب کا انتساب علاء الدولہ خلجی (گویا وھی علاءالدین خلجی ٦۹۵ ۔ ۷۱۵ھ) کے نام کیا ہے اور خود کو شیخ نصیر الدین محمود اودھی (م ۷۵۷ھ) کے اقارب سے ظاھر کیا ہے۔

مخطوطہ نمبر ۱۰۱۳ : نستعلیق ، عنوانات سرخ اور بعض کی جگہ خالی پڑی ہے ، پہلے صفحہ پر محمد علی بن محمد محسن کی ملکیت کی یادداشت ، ۲۸۰ ص (بحوالہ ج ۳ ص ۲۰٦).

© rasailojaraid.com